

”زبان میری ہے بات اُن کی“

لُوك درد کے ڈار کبر جزلِ احمد فراز کو مغلل کر دیا۔ (ایک نمبر)

جن کے دلوں میں دین پیسے رے ہے عنا د ہ اُن کے سردیں پر ضربِ کلیمانہ چاہیئے!

اس تذہ طالبِ مسلم کو اپھے شہری بنانے کی اجتماعی کوشش کریں۔ (دریں سیم پنجاب)
لارڈ ڈیکٹیلے کے نتائِمِ سیم میں میرِ عام گولیاں چلانے والے اور ہنپوں پر اُونے اُنتے کی آوازیں کئے وائے
ہندب اور یقین یافتہ بدعماش، ہی پیدا ہوں گے۔

خواکے ازاد میں بھانسی، زمانہ بجهالت کی یاد تازہ کر دے گی۔ (بے نظر)

اگر ذکو کو بھانسی لگے گی تو اُنہیں پناہ دینے والوں کو بھانسی تو صفر لگے گی۔

مُسلم خوتین پورے ”بمحاب“ کے ساتھ شطر غمچین شپ میں حصہ لیں گی۔ (ایک نمبر)

مے خلنے میں شراب بھی پیو، مسجد میں چندہ بھی دو!

شیطان بھی خوش ہے اثر بھی ناراض ہے ہو

کے ای کالج لاہور کے ایم بی بی اس نائل میں حصہ لینے والے پروفیروں کے بیٹوں اور بیٹیوں کے
نعداد ۴۲ ہے جن میں سے کوئی بھی بیل نہیں ہے۔ پہلی تین پونٹیشن بھی ان کی ہیں۔ (ایک نمبر)
قیم ایک سیکنڈ ٹائم یافتہ سرپاکر لشن
ذخانت ان کے گھر کی ہے۔ سفارش ان کے گھر کی ہے، انہیں کچھ نہ کہو۔

شریعتِ بل منظورِ ذکیا گی تو وزارتِ چھوڑ دوں گا۔ (مولانا عبدالستار خان نیازی)

یعنی آیا! بابا! اپ کی شلدی رکرنے کی قسم ابھی تک قائم ہے۔

میرے والد نے ”ادھر ہم ادھر تم“ کے الفاظ بھی استعمال نہیں کئے۔ (بے نظر)

”فالحقاً“ بذرہ چالاک، کچ رکاہ ہے۔ یعنی سیاست میں جھوٹوں کی بادشاہی!

سڑھے بارہ سور پلے ما جو ارث خواہ یعنی دالا، افراد پر شتم خاندان کی خلافت کیسے کرے؟

(فی. وی پروگرام: میں اور آپ:)

"آٹا ہنگا ہو یاتے کی ہو یا؟
لوگوں اشور چاون داعی کوئی نہیں
تے میرے ملک وچکے غریب نہ دی چمی چا ر وچ پاؤں داعی کوئی نہیں

بربر اقتدار خاقون کے پیچھے کوئی طاقتور مرد ہوتا ہے۔ (امریکی جریدے طامہ کا تجزیہ)
مگر مشرق والوں کا کہنا ہے۔ "ہر جا گیر کے کانڈھوں پر کسی نور جہاں کا باظر ہوتا ہے۔" اور "ہر بھی خان کے
پیچھے کوئی جرزل رانی ضرور ہوتی ہے۔"

قرآن و سنت کی بالا دستی چاہتے ہیں لیکن آئینی حقوق اور مذہبی آزادی پر پابندی قبول
نہیں (ساجد لقوی)

"صدر ایران نے عورتوں کو ۳ ماہ کے لئے عارضی شادی کی اجازت دی دی۔" تو یہ ہیں اپکے
آئینی حقوق اور یہ ہے آپ کی مذہبی آزادی۔

افسر نے گاؤں سے آئی لوگ پہنچ گئے بُوڑھے باپ کے بارے میں ملزم سے کہا۔ "میرے گاؤں کا
اوی ہے۔ اکس کا خیال رکھنا۔" (ایک المیہ)

شہر میں اکر پڑھنے والے بھول گئے، بکس کی ماں نے کتنا زیور بھیپا تھا۔

ہر دیانت دار آدمی ذمہ کو خوبصورت دیکھنا چاہتا ہے۔ (اصفہنیم سید)
اور آپ کی خواہش" میں ہر سکھیا، گلیا، خوشی مدد ایتنی روزی روانی اور چھپ چھپ کر لڑکی سے ملنے
آزادہ لڑکا، دیانت دار آدمی ہے۔ کیوں اپنی اندکی غلطت کے پھیٹے لوگوں پر بھیکتے، پھرتے ہو۔

"تمور میں اسی پستا ہوں، جھوٹ نہیں بولوں گا، خدا بخشش کرنے والا ہے،" ڈاکٹر کی ہدایت پر
پستا ہوں۔ بیان کی تردید نہیں کر دیکھا۔ رجام صادق علی

قدسے حرام خور کو ایسے رسید کر!

جو اس شراب زادے کا حلیہ بگاڑوں
میرے دوسراں کوئی وزیر ایسی جرأت کرتا تو اسی دن بھر لٹ کر دیج۔

رجام صادق کے بیان پر بے نظر بھلو کا تبصرہ
محترم آپ کے مکنی وزیر کی بار، کو کون نہیں جاتا؟ اور پھر آپ کے قیلی کے تو بھی تو بھی الفاظ کہتے